احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 27 دسمبر 2006ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 27 دسمبر 2006ء 5 ذوالحج 1427 ہجری 27 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 289

نماز میں دعا

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تم نماز میں حالت قعدہ میں ہوتو پہلے التحیات پڑھو۔ پھر تشہد پڑھو اس کے بعد جو دعا چاہے کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب التشہد فی الصلوٰۃ حدیث نمبر:609)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت منشی ظفر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ

میں اور منشی اروڑا صاحب اکٹھے قادیان میں آئے ہوئے تھے اور سخت گرمی کا موسم تھا اور چند دن سے بارش رکی ہوئی تھی۔ جب ہم قادیان سے واپس روانہ ہونے لگے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئے تو منشی اروڑا صاحب مرحوم نے حضرت صاحب سے عرض کیا ''حضرت گرمی بڑی سخت ہے۔ دعا کریں کہ ایسی بارش ہو کہ بس اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی ہو'' حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا اچھا اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی ہو۔ مگر ساتھ ہی میں نے ہنس کر عرض کیا کہ حضرت یہ دعا انہی کے لئے کریں، میرے لئے نہ کریں۔ (ذرا ان ابتدائی بزرگوں کی بے تکلفی کا انداز ملاحظہ ہو کہ حضرت صاحب سے یوں ملتے تھے جیسے ایک مہربان باپ کے اردگرد اس کے بچے جمع ہوں) اس پر حضرت مسیح موعود پھر مسکرا دیئے اور ہمیں دعا کر کے رخصت کیا۔

منشی صاحب فرماتے تھے کہ اس وقت مطلع بالکل صاف تھا اور آسمان پر بادل کا نام ونشان تک نہ تھا۔ مگر ابھی ہم بٹالہ کے راستہ میں یکّہ پر بیٹھ کر تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بادل اٹھا اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا گیا اور پھر اس زور کی بارش ہوئی کہ رستے کے کناروں پر مٹی اٹھانے کی وجہ سے جو خندقیں بنی ہوئی تھیں وہ پانی سے لبالب بھر گئیں۔ اس کے بعد ہمارا یکّہ جو ایک طرف کی خندق کے پاس پاس چل رہا تھا یک لخت الٹا اور اتفاق ایسا ہوا کہ منشی اروڑا صاحب خندق کی طرف کو گرے اور میں اونچے راستہ کی طرف گرا جس کی وجہ سے منشی صاحب کے اوپر اور نیچے سب پانی ہی پانی ہو گیا۔ اور میں بچ رہا۔ چونکہ خدا کے فضل سے چوٹ کسی کو بھی نہیں آئی تھی میں نے منشی اروڑا صاحب کو اوپر اٹھاتے ہوئے ہنس کر کہا۔ ''لو اوپر اور نیچے پانی کی اور دعائیں کرا لو'' اور پھر حضرت صاحب کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ہم آگے روانہ ہو گئے۔ (رفقائے احمد جلد 4 صفحہ 94)

ایک لڑکے کو طاعون شدید ہو گئی تھی۔ حضرت (مسیح موعود) نے اس کے واسطے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی۔ اس کا ذکر تھا۔ مولوی محمد علی صاحب نے عرض کیا۔ کہ میں ہمیشہ غور کرتا رہا ہوں کہ جس شخص کو طاعون کے سبب خون شروع ہو جائے وہ کبھی نہیں بچتا۔ صرف یہی ایک لڑکا دیکھا ہے جو باوجود خون آنے کے پھر بچ گیا۔

فرمایا:۔

یہ صرف دعا کا نتیجہ ہے اور اس کا بچنا ایسا ہی ہے جیسا کہ عبدالکریم کا بچنا تھا جس کے واسطے کسولی سے تار آیا تھا کہ اب اس کی دیوانگی کے آثار نمودار ہونے پر کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے حق میں ہماری دعا کو قبول کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ کبھی کوئی اس طرح سے بچتا دیکھا یا سنا نہیں گیا۔ (ملفوظات جلد 5 ص 207)

جلسہ سالانہ قادیان کا افتتاح

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ بھارت کے 115 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح مورخہ 26 دسمبر 2006ء کو قادیان بھارت میں صبح دس بجکر تیس منٹ پر ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے افتتاح فرمایا۔ اس سیشن میں محترم صالح الہ دین صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر اور محترم انعام اللہ غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے سیرۃ رسول اللہ ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ افتتاحی تقریب میں 25 ہزار افراد نے شرکت کی۔

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے۔
قربانی کا حصہ گائے -/3000 روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

ٹینڈر برائے کھال قربانی

کھال قربانی کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر 31 دسمبر 2006ء شام سات بجے تک دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔ ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں عید سے ایک روز قبل ٹینڈر کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر مرزا محمد امین بیگ صاحب آرتھوپیڈک سرجن امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں اور وہ مورخہ 27 اور 28 دسمبر 2006ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

1 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

سفر کا آغاز۔ بیلجیئم میں آمد اور احباب جماعت سے ملاقات

رپورٹ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب

18 دسمبر 2006ء

مورخہ 18 دسمبر 2006ء کو بیت فضل لندن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورہ کا آغاز دعا کے ساتھ ہوا، اس کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو دعا کی تلقین کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں فرمایا:۔

''ایک دعا کے لئے میں نے کہنا تھا انشاء اللہ دو تین دن تک میں جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں، وہاں انہوں نے کافی بھرپور جماعتی پروگرام بنائے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قادیان کے جلسہ کا آخری خطاب بھی 28 دسمبر کو وہیں سے ہوگا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور پروگرام بھی ہر طرح سے بابرکت فرمائے''۔

حضور انور کے مذکورہ ارشاد کی تعمیل میں اپنے آقا کو دعاؤں کے ساتھ الوداع کرنے کے لئے علی الصبح ہی احباب جماعت بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ رات بھر اور پھر صبح تک بارش ہونے کی وجہ سے سردی کافی تھی اور بادل چھائے ہوئے تھے، جن سے کبھی کبھی بارش کی بوندیں گرنا شروع ہو جاتی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹھیک دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تمام حاضرین کو ہاتھ ہلا کر سلام کیا اور پھر دعا کروائی۔

دعا کے بعد دس بجکر پانچ منٹ پر قافلہ کی روانگی ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی کے علاوہ تین اور گاڑیاں قافلہ میں شامل تھیں۔ نیز چونکہ قافلہ نے انگلستان اور فرانس کے درمیان حائل سمندر کو Ferry کے ذریعہ عبور کرنا تھا لہٰذا تمام ایڈیشنل وکلاء یوکے، مکرم منصور شاہ صاحب نائب امیر یوکے، امام صاحب بیت الفضل لندن، صدر صاحب انصار اللہ یوکے، نمائندہ صدر صاحب خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم مرزا ناصر انعام احمد صاحب وکالت تبشیر لندن، مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پی ایس لندن اور مجلس خدام الاحمدیہ کی ٹیم قافلہ کو الوداع کرنے کے لئے Dover کی بندرگاہ تک آئے۔

بیت الفضل سے Dover تک کا فاصلہ ایک سو نو میل ہے جو لندن کی چار مشہور شاہراہوں A3، M25، M26 اور M20 سے ہوتے ہوئے قریباً ڈیڑھ گھنٹے میں طے کیا گیا۔ M25 یوکے کی ایسی موٹروے ہے جو لندن کے چاروں اطراف میں گھومتی ہے اور جس کسی نے بھی لندن آنا ہوا سے بہرصورت اس سڑک سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس موٹروے کی عموماً تین Lanes ہیں لیکن بعض جگہوں پر چار اور بعض جگہوں پر پانچ Lanes بھی ہو جاتی ہیں، اس کے باوجود یہاں پر اتنی ٹریفک ہوتی ہے کہ اکثر اس کے کسی نہ کسی Junction پر ٹریفک کا بہت زیادہ ہجوم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے گھنٹوں گاڑیاں رینگ رینگ کر چلتی ہیں۔ اس تکلیف کے شکار لوگ اسے دنیا کی سب سے بڑی پارکنگ بھی کہتے ہیں۔

گیارہ بجکر چالیس منٹ پر قافلہ ڈوور بندرگاہ کی بیرونی پارکنگ پر پہنچا۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قافلہ کو الوداع کرنے کے لئے آنے والے احباب جماعت کو مصافحہ کا شرف بخشا اور پونے بارہ بجے قافلہ کی چار گاڑیاں بندرگاہ میں داخل ہونے کے لئے وہاں سے روانہ ہوئیں۔

پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد سوا بارہ بجے دوپہر گاڑیاں ڈوور فیری ٹرمینل کے سامنے جا رک گئیں۔ فیری کی روانگی کا وقت چونکہ ایک بجے تھا۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا اور ٹرمینل کی انتظامیہ کی اجازت سے ٹرمینل کی بالائی منزل پر قافلہ نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ظہر وعصر قصر کر کے باجماعت ادا کیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد قافلہ Pride of Canterbury (فخر کنٹر بری) نامی فیری پر پہنچا، گاڑیاں فیری کی پارکنگ میں پارک کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع ممبران قافلہ سیڑھیوں کے ذریعہ فیری کی آٹھویں منزل پر فرسٹ کلاس کے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ چونکہ بادل چھٹ چکے تھے اور دھوپ نکل آئی تھی لہٰذا لاؤنج سے سمندر کا نظارہ نہایت خوبصورت اور بھلا دکھائی دیتا تھا۔

فیری کے کل نو Deck تھے جن میں دو ہزار افراد کے سفر کرنے، ساڑھے پانچ سو کاروں اور سو سے زیادہ ٹرکوں کے پارک کرنے کی گنجائش موجود تھی۔ علاوہ ازیں بچوں کے کھیلنے کی جگہیں، ریسٹورنٹ اور شاپنگ ہال بھی موجود تھے۔

فیری ٹھیک ایک بجے اپنے سفر پر روانہ ہوئی اور انگلش چینل کے قریباً اکیس میل کے سفر کو ڈیڑھ گھنٹے میں طے کر کے خدا تعالیٰ کے فضل سے اڑھائی بجے سمندر کے دوسری جانب فرانس کے علاقہ Calais (کیلے) پہنچ گئی۔ جہاں مقامی وقت ایک گھنٹہ آگے ہونے کی وجہ سے اس وقت سہ پہر کے ساڑھے تین بجے ہوئے تھے۔ موسم سرما میں عموماً سمندر بڑا ارف ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سمندر نہایت پرسکون رہا اور بخیر وخوبی یہ سفر کٹ گیا۔

Dover اور Calais کے درمیان یہ سب سے چھوٹا راستہ ہے، جسے شوق رکھنے والے کئی تیراک تیر کر بھی پار کر چکے ہیں نیز صاف موسم میں ان دونوں بندرگاہوں کے ایک کنارہ سے دوسری طرف کی ساحلی عمارتیں انسانی آنکھ سے بھی دکھائی دے جاتی ہیں۔

فیری کے اپنی منزل پر پہنچنے پر ممبران قافلہ حضور انور کے ہمراہ اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر Calais کی بندرگاہ سے باہر آئے جہاں مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بیلجیئم کچھ خدام کے ہمراہ حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے، حضور انور نے استقبال کے لئے آنے والے احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ''سردی ہے'' چونکہ دھند کافی تھی لہٰذا گاڑیاں ڈرائیو کرنے والوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ''آہستہ آہستہ چلیں''۔

حضور انور کا قافلہ مقامی وقت کے مطابق پونے چار بجے فرانس اور بیلجیئم کے درمیان مشہور شاہراہ E40 پر بیلجیئم کے شہر Brussels کے لئے روانہ ہوا۔ دھند ہونے کی وجہ سے سڑک کے دونوں اطراف Fog Lights سر شام ہی جل چکی تھیں۔ سڑک کے دونوں اطراف اور بعض جگہوں پر آنے اور جانے والی سڑکوں کے بیچوں بیچ ٹنڈ منڈ، پتوں سے محروم درخت موسم خزاں کی شکایت کر رہے تھے۔

دو گھنٹے کا سفر طے کرنے کے بعد قافلہ اس موٹر وے کے Exit نمبر 9 سے بیلجیئم کے شہر Brussels کے لئے موٹروے سے باہر آیا اور پانچ منٹ کی مسافت کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے مشن ہاؤس بیت السلام پہنچ گیا، جہاں مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ بیلجیئم، نیشنل عاملہ کے ممبران، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کے ممبران مختلف جماعتوں کے صدور اور بیلجیئم جماعت کے متعدد مرد وزن اور بچے اپنے آقا کا دیدار کرنے کے لئے آنکھیں فرش راہ کئے کھڑے تھے۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔

آپ نے مربی صاحب اور بعض ممبران عاملہ کو شرف مصافحہ بخشا، کچھ دیر کے لئے خدام کو اپنے چہرہ مبارک کے دیدار سے مسرور فرمایا۔ سوا چھ بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور پھر اپنی قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔

بیلجیئم میں تین زبانیں فرنچ، فلیمش اور جرمن بولی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ Brussels میں فرنچ جبکہ اس شہر کے اردگرد فلیمش زبان بولی جاتی ہے۔

جماعت کا یہ مرکزی مشن ہاؤس Brussels سے کچھ فاصلے پر Dilbeek کے علاقہ میں واقع ہے۔ مشن ہاؤس کی یہ عمارت جو کہ پہلے پیپر کی ایک فیکٹری تھی۔ 1985ء میں خرید کی گئی تھی۔ فیکٹری کی اس عمارت میں کچھ ردوبدل کر کے نماز کے لئے ہال، لجنہ اماء اللہ کے لئے ہال، دفاتر، لائبریری، گیسٹ روم اور کچن بنایا گیا جبکہ پہلے سے موجود ایک بنگلے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ کے طور پر مخصوص کیا گیا۔

ایک شرط بیعت

❁ دس شرائط بیعت میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال سے دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں/ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

❁ مکرم محمد یار انور لنگاہ صاحب اورحماں ضلع سرگودھا لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم طارق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ 219 ر.ب گنڈ انگھ والا فیصل آباد کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور نے بچی کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے مدیحہ طارق نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حیات صاحب آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم چوہدری احمد حیات صاحب مرحوم دارالیمن غربی ربوہ کی نواسی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رحمت عالم کے عالم نسواں پر گراں بار احسان

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا درج ذیل نعتیہ کلام 78 سال قبل شائع ہوا جس نے چوٹی کے ادبی و علمی حلقوں سے بھی خراج تحسین وصول کیا ہے۔ یہ کلام کئی بار چھپا اور سینکڑوں نہیں ہزاروں مجالس میں پڑھا گیا اور آج بھی صداقت کے نور سے چمک دمک رہا ہے۔

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن! جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں، جب دنیا میں تو آتی تھی
جب باپ کی جھوٹی غیرت کا، خوں جوش میں آنے لگتا تھا
جس طرح جنا ہے سانپ کوئی، یوں ماں تیری گھبراتی تھی
یہ خون جگر سے پالنے والے تیرا خون بہاتے تھے
جو نفرت تیری ذات سے تھی، فطرت پر غالب آتی تھی
کیا تیری قدر و قیمت تھی؟ کچھ سوچ! تیری کیا عزت تھی
تھا موت سے بدتر وہ جینا قسمت سے اگر بچ جاتی تھی

عورت ہونا تھی سخت خطا، تھے تجھ پر سارے جبر روا
یہ جرم نہ بخشا جاتا تھا، تا مرگ سزائیں پاتی تھی
گویا تو کنکر پتھر تھی، احساس نہ تھا جذبات نہ تھے
توہین وہ اپنی یاد تو کر!، ترکہ میں بانٹی جاتی تھی
وہ رحمت عالم آتا ہے، تیرا حامی ہو جاتا ہے
تو بھی انساں کہلاتی ہے، سب حق تیرے دلواتا ہے
ان ظلموں سے چھڑواتا ہے
بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

حضرت سیدہ نے اپنے حقیقت افروز شعری کلام میں تاریخ عالم کے جس باب کا بلیغ نقشہ کھینچا ہے اس کی نثری تشریح ''مصور غم'' علامہ راشد الخیری (1868ء۔ 1936ء) کے قلم سے درج ذیل کی جاتی ہے۔ آپ نے ''عورت کی سرگزشت کے زیر عنوان لکھا:۔

کس دل سے کہوں کہ میں کیا کہوں، اور کس زبان سے کہ میں کون، میں وہ ہوں جس نے اس پہلے انسان کو جو جنت جیسی جگہ پر گھبرایا۔ اپنی صورت دکھا کر تسکین دی۔ اپنی باتوں سے اس کا دل بہلایا۔ اپنی خدمت سے اس کو مسرت دی، ان تنہا گھڑیوں میں جب بیکسی کے سوا کوئی اس کا رفیق نہ تھا، میں بیوی بن کر اس کی مونس ہوئی۔ جس طرح آسمان پر خدائی نعمتوں میں شریک تھی۔ اسی طرح زمین پر دنیاوی کلفتوں میں ساتھ رہی، کیا کہوں، کیا چیز ہوں، اور کیا بیان کروں، کون شے، میں وہ ہوں جس نے بن باپ کے نہیں بلا باپ کے بچہ کو جس کے سر پر کوئی انسان وارث نہ تھا، اس وقت جب دنیا میری دشمن تھی محنت سے مشقت سے مصیبت سے آفت سے پال پوس کر پیغمبر بنا دیا۔ اس نازک وقت میں جب وہ بے بس و لاچار میری گود میں تھا۔ میں ماں بن کر اس کی شفیق ہوئی۔ اور ولی بن کر اس کی رفیق، کیا بتاؤں، اور کیونکر کہ میں کیا ہوں اور کون، میں وہ ہوں جو انگلستان میں بیٹی بن کر باپ کے ہاتھ سے قتل ہوئی، یونان میں بہن بن کر بھائی پر قربان ہوئی۔ مگر زبان پر اف اور لب پر شکایت نہ آئی۔ زمانہ میری خدمات بھلا دے، اور دنیا میرے احسانات نہ مانے۔ مگر میری ہستی کو مناظر دکھا چکی، میں نے جو فرائض ادا کئے اب وہ واقعات نظر نہ آئیں گے۔ میں ایران و انگلستان امریکہ و ہندوستان چاروں کھونٹ پھر چکی۔ میں نے اپنی طرف سے محبت میں مروت میں خدمت میں ریاضت میں کسی طرح کسر نہ کی۔ اس توقع پر اس امید پر اس خیال سے اور یہ سمجھ کر کہ انسانی پہلو میں پتھر نہیں دل ہیں۔ میں نہیں میری خدمات کبھی نہ کبھی کچھ نہ کچھ کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی موقعہ پر کام آئیں گی۔ مگر میں وہ بدنصیب ہوں کہ انسانی دنیا نے مجھ کو جانور سے زیادہ کمزور، اور لونڈیوں سے بڑھ کر ذلیل سمجھا۔ میری محبت کا صلہ کارناموں کا نتیجہ۔ میری قربانیوں کا اثر۔ میری کوشش کا بدلہ یہ ملا کہ میری گودوں میں مجبور پڑنے والے میرے ہاتھوں میں لاچار رہنے والے ہیرے حکمراں ہوئے۔ اور میں بھیڑوں کے گلے اور بکریوں کے ریوڑ کی طرح دنیا میں جگہ پانے کی مستحق ہوئی۔ میری داستان عبرت انگیز۔ میری رام کہانی جگر خراش، میری کتھا دل دوز اور میری بپتا قیامت خیز ہے۔ میں وہ ہوں جو روئے زمین کے ہر قطعہ سے، دنیا کے ہر کونہ سے۔ مذہب کے ہر حصہ سے اور ملک کے ہر ذرے سے ملامت کے قابل اور نفرت کے لائق ٹھہری۔ میرا آقا، میرا مالک میرا حاکم میرا خدا صرف مرد ٹھہرا۔ ٹہل کروں۔ اور پیٹ بھروں! خدمت کروں اور تن ڈھاکوں! مار کھاؤں اور اُف نہ کروں! سجدے کروں اور زندہ رہوں! غلام مجھ سے اچھے اور نوکر مجھ سے بہتر! جب چاہا رکھ لیا۔ جب چاہا نکال دیا! جدھر جی چاہا بھیج دیا۔ جہاں ضرورت پڑی لگا دیا! ناچنا میرا کام۔ گانا میرا شیوا دو چار سال نہیں۔ دس بیس برس نہیں۔ صدیوں اور مدتوں یہ ہی حال رہا۔ کیا جو ممکن تھا۔ کرتی رہی جو ہو سکتا تھا۔ اور کر دکھایا جو مشکل تھا مگر روئے زمین کی کوئی آبادی، دنیا کا کوئی مذہب، انسان کی کوئی قوم مجھ سے آنکھ ملا کر میرے منہ در منہ کہہ دے۔ اور بتا دے کہ کبھی بھولے بسرے، کبھی رحم و کرم سے، کبھی عنایت و مروت سے میری حالت پر میری مصیبت پر میری آفت پر دل پسیجا؟ میں دنیا کی ہر نعمت سے زندگی کی ہر راحت سے اور انسانیت کی ہر صورت سے قطعاً محروم کر دی گئی۔ یہ بڑھ بڑھ کر بولنے والے اور چڑھ چڑھ کر کہنے والے میرے سامنے آئیں اور بتائیں کہ میرے ساتھ کیا کیا۔ ہاں اپنے نفس کے کارن اپنے دل کی خاطر بعض نے اتنا ضرور کیا کہ گڑیوں کی طرح پہنا اوڑھا کر دیواروں کی طرح لیپ پوت کر، جانوروں کی طرح کھلا پلا کر دوسروں کو دکھانے اوروں کو بہکانے اور غیروں کو بھڑکانے کے واسطے صرف بیرونی حالت اور ظاہری صورت کچھ بہتر بنا دی۔ مگر اس ظاہر کا باطن اور اس باہر کا اندر اس تکلیف کی اصلیت اور اس شوشاں کی حقیقت ہاتھی کے دانت اور دور کے ڈھول کے سوا کچھ نہیں۔ میرے دل سے پوچھو میں بتاؤں، مجھ سے کہو میں سناؤں۔ میرا کلیجہ چھلنی، میرا دل ناسور اور میری امنگیں پاش پاش ہیں۔ میرا کوار پتہ ان بعض کی نگاہوں میں جیل خانہ کے قیدی اور پنجرے کے جانور سے زیادہ نہیں۔ باپ مالک ہے مختار ہے مجاز ہے، کر لے جو معاہدہ جی چاہے اور جو اقرار مناسب سمجھے میری طرف سے جس سے چاہے۔ میں آدھی آدھی رات تک محنت کروں مشقت کروں مگر جو کماؤں وہ باپ کا، اور جو پیدا کروں وہ باپ کا۔ میری مجال نہیں کہ اس کے برخلاف میری ہستی نہیں کہ اس سے علیحدہ کوئی بات زبان سے نکال سکوں، کارخانوں میں مزدوری کروں۔ دفتروں میں پاپڑ بیلوں۔ گھرکیاں کھاؤں۔ جھڑکیاں سہوں۔ اور اُف نہ کروں۔ میری شادی ان نگاہوں میں ایک ماما کا اضافہ اور ایک لونڈی کی زیادتی ہے کوئی معاوضہ ہے نہ بدلہ، تنخواہ ہے نہ روپیہ۔ جب تک جیوں روٹی کھا لوں۔ مرنے کے بعد نہ ترکہ ہے نہ حصہ اور ورثہ ہے نہ بخرہ۔ میری وقعت اور عزت اگر ہے تو اتنی کہ نو مہینے ہزاروں مصیبتوں اور آفتوں سے بچہ پیٹ میں رکھوں لیکن مرد اگر مرتی دفعہ وصیت کر دے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی فلاں کی ملکیت ہے تو وہ مالک اور میں امین!

کس سے کہوں کہ کیا ہوں اور کیا بتاؤں کہ کون؟ یہ ہے میری عزت وقعت! یہ ہے میری قدر و منزلت! ہے کوئی اللہ کا بندہ جو میرے مقابلہ میں آئے اور کہہ دے کہ میں جھوٹی۔ میں نے اس امید پر اس توقع پر اس بھروسے پر اس یقین پر کہ شاید کوئی دل میری مصیبت پر کٹے، دنیا بھر کی خاک چھانی۔ ہر ملک کو کھنگالہ۔ جہاں مرد کے قدم پہنچے، وہیں حاضر ہوئی۔ مگر میری طرف کسی نے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا، امیروں کے دروازے میں نے کھٹکھٹائے۔ بادشاہوں کے محل میں نے جھانکے۔ نوشیرواں کے دربار میں میں گئی۔ حاتم کے ہاں میں پہنچی مگر جیسی گئی ویسی آئی!

رات کا آخر وقت تھا۔ اور میں مایوس و ناکام اپنی قسمت پر بیٹھی رو رہی تھی کہ بطحا کے پہاڑوں سے ایک جھومتی ہوئی گھٹا اٹھی۔ گھٹا دیکھنے میں تو معمولی تھی مگر ایسی برسی کہ جنگل اور بستی صداقت کے قطروں سے جل تھل ہو گئے۔

صبح کا سہانا وقت اور بہار کا موسم سریلی صدائیں اور دلکش نغمے دامن کوہ سے نکل رہے تھے، اتنے مؤثر اور ایسے سچے کہ دنیا بے تحاشا اس طرف لپکی اور دیکھا کہ ایک کملی والا کھڑا حقانیت کی شہنائی بجا رہا ہے، اس صدا میں درد، اس آواز میں خلوص اور اس پیام میں حق تھا، اس نے انسانی دنیا کی کایا پلٹ دی۔ مردہ دلوں کو زندہ اور اندھیرے گھروں کو منور کر دیا۔ اس کا دربار عام، اس کی رحمت وسیع، اس کا کرم عمیق اور اس کی عنایت بے مثل تھی۔ وہ یتیموں کا والی، رانڈوں کا وارث، غریبوں کا آقا۔ اپاہجوں کا حامی تھا میں بھی حسرت بھرے دل اشتیاق آمیز نظر اور ڈگمگاتے ہوئے قدموں سے آگے بڑھی۔ میں ابھی اپنی مصیبت سنانے نہ پائی تھی کہ اس کی مقدس نگاہیں میرے چہرے پر پڑیں اور اس کی پاک زبان نے بآواز بلند میرے واسطے وہ صاف حکم سنایا جو آج تک اٹل ہے، اور قیامت تک اٹل رہے گا، میں نے اس کے مقدس الفاظ سر آنکھوں پر رکھے اور دنیا کو سنا دیا کہ

''وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا''

ایک رذیل ہستی ایک ذلیل مخلوق کی یہ عزت و منزلت کہ تخت زندگی پر برابری کی جگہ! دنیا تھرا گئی تہلکہ مچ گیا!

قربان جاؤں اے کملی والے تیرے نام پر، تیرے فیصلہ پر میں میرے ماں باپ، میرا منہ نہیں کہ تیرا شکر ادا کر سکوں، مجھ میں طاقت نہیں کہ تیرے احسانات مجھ میں ہمت نہیں کہ تیرے کرم کو بیان کر سکوں، قربان میرے مولا قربان، قربان میرے آقا قربان۔ تجھ پر تیرے حکم پر دو چار بار نہیں ہزار بار۔ ایک آدھ دفعہ نہیں عمر بھر، تیری خاک پا آنکھوں سے لگاؤں، تیرے حکم کو سر پر رکھوں، قربان! قربان میرے مولا قربان۔ قطرہ کو دریا، ادنیٰ کو اعلیٰ قیدی کو آزاد، اور کنیز کو ملکہ بنا دیا۔''

(مجموعہ راشد الخیری ص 656 تا 659 ناشر سنگ پبلی کیشنز لاہور اشاعت 1998ء)

بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

شرائط بیعت میں درود شریف

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کو درود سے ایسی محبت تھی کہ آپ نے شرائط بیعت میں درود شریف کو داخل فرمایا اور جو شرط سوم ہے اس کے الفاظ یہ ہیں ''بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا''۔ یعنی بندہ بیعت کرنے والا ''اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا''۔ یعنی ہمیشگی اختیار کرے گا۔ ''اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنا لے گا''۔ (اشتہار 12 جنوری 1889ء) یعنی روز کا یہ دن رات کا پیشہ ہی ہو جائے گا اس کا، اس پر وہ دوام اختیار کرے گا کہ ہمیشہ یہ کرتا رہے۔

(روزنامہ الفضل یکم جون 1999ء)

غلام مرتضیٰ ظفر صاحب

ہیرے کی Value کا انحصار چار Cs پر ہے

Cut، Clarity، Color، Carat

ہیروں کے وجود میں آنے اور ان کی خصوصیات کے بارہ میں اہم معلومات

ہیرا ایک ایسی چیز ہے جو صدیوں سے بطور جیولری استعمال ہوتا آیا ہے اور خاص کر عورتوں کی تو کمزوری ہے۔ مگر پہلے وقتوں میں ہیرے تک صرف نوابوں اور بادشاہوں کو ہی رسائی تھی مگر اب ہیرا تقریباً ہر آدمی کی پہنچ میں ہے۔ ہیرے کو اس ملتے جلتے چمکتے پتھروں سے غلط بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ خبردار رہیے کسی راستہ چلتے سائیکل والے سے ہیرا کبھی نہ خریدیئے۔ وہ اصلی نہیں ہوگا۔ اس کو پہچاننے کے لئے ماہر آنکھ اور بنیادی علم کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ میاں محمد بخش صاحب نے فرمایا:

کچ وی منکا تے لعل وی منکا رنگ اکو جیا دواں دا
جدوں صرافاں اگے چڑھیاں فرق لکھاں کواں دا

ہیرے زمین کے نیچے بہت گہرائی میں بنے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق سو سے چار سو کلومیٹر کی گہرائی میں یہ ہیرے معرض وجود میں آئے اور زمین کے نیچے سے جو لاوا ایک طوفانی رفتار کے ساتھ زمین کے کمزور حصوں کو چیرتا ہوا سطح زمین کی طرف آیا تو راستے میں پڑے ان ہیروں کو اپنے اندر لپیٹ کر سطح زمین پر لے آیا۔ بعد میں اس مٹی کو جو لاوے کے ٹھنڈے ہونے کے بعد معرض وجود میں آئی اور جس میں یہ ہیرے جڑے رہ گئے اس کو Kimberlite کہا گیا۔ اس کا نام Kimberlite اس لئے پڑا کہ انڈیا کے بعد ساؤتھ افریقہ میں Kimberly کے مقام سے یہ مٹی دریافت ہوئی جس نے ڈائمنڈ کی تاریخ میں انقلاب برپا کر دیا ایک بات قابل ذکر ہے۔ کہ یہ گیس اور آگ کا گولہ جو زمین کی تہہ سے سطح زمین کی طرف آیا اس کی رفتار تقریباً تیس سے سو کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ کہتے ہیں کہ اگر یہ طوفان کم رفتار سے آتا تو ہیرے کو اپنی ہیئت تبدیل کرنے کا موقع مل جاتا اور گریفائیٹ میں تبدیل ہو جاتا۔ یعنی ہیرا پھیری ہو جاتی اور ہیرا ہیرا نہ رہتا۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ ہیرا خالص کاربن ہے۔ آپ اندازہ کریں کہ کوئلہ اور گریفائیٹ بھی کاربن ہی ہیں مگر ایٹموں کی ترتیب کچھ مختلف ہے۔ ہیرے کی عمر کوئی زیادہ نہیں ہے صرف دو سے تین بلین سال ہے اور Kimberlite جو اس ہیرے کو اٹھا کر زمین تک لایا اس کی عمر ہیرے سے ذرا کم ہے یعنی صرف نوے ملین سال۔

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ ہیرے بنے کیسے۔ یہ زمین کے نیچے بہت زیادہ درجہ حرارت تقریباً 1300C اور بہت زیادہ دباؤ یعنی پینتالیس سے ساٹھ کلو بار کے ماحول میں بنے۔ ہیرے کے ایٹم اس طرح جڑے ہیں کہ یہ تمام معدنیات میں سب سے سخت ترین ہے اور اس کی hardness موہر سکیل کے مطابق دس ہے مگر بقول شاعر۔

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پہ کلام نرم و نازک بے اثر

ہیرے زمین میں اس طرح نہیں پائے جاتے کہ گئے اور مٹھی میں لے آئے۔ انہیں نکالنے کے لئے کافی پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ ہاں کبھی کبھی خوش قسمتی سے ہیرے سامنے پڑے بھی مل جاتے ہیں جیسا افریقہ کے اکثر ملکوں میں عام لوگ غیر قانونی کھدائی کر کے ہیرے نکال لیتے ہیں۔ ہیرے میں سے صرف بیس فیصد ہی چمکدار اور gem کوالٹی کے ہیں باقی ہلکی کوالٹی کے ہیں جن کو Industrial ہیرے کہتے ہیں اور جو مشینری وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہیرے اب مصنوعی طریقے سے بھی بنائے جا سکتے ہیں اور خاص کر انڈسٹریل ہیرے تو اب مصنوعی ہی بنائے جاتے ہیں کیونکہ ان کی جتنی ڈیمانڈ ہے وہ قدرتی ہیروں سے پوری نہیں ہو رہی ہے۔ ساؤتھ افریقہ اور امریکہ میں ایسی فیکٹریاں ہیں جو مصنوعی ہیرے بناتی ہیں۔ ان کی شکل بالکل اصلی ہیرے جیسی ہوتی ہے اور اناڑی آدمی اسے پہچان نہیں سکتا۔ اگر آپ نے ہیرا خریدنا ہے تو خبردار رہیئے کہیں نقلی ہیرا نہ خرید لیجئے ورنہ بعد میں حقیقت ظاہر ہونے پر یار من جس کو تحفہ دیا ہے داغ جدائی دے جائے گا۔ گھبرایئے نہیں میں آپ کو بتاؤں گا کہ اصل ہیرے کی پہچان کیا ہے اور کیسے خریدا جانا چاہئے۔

پہلے آپ کو یہ بتاتا چلوں کہ ہیرے کو مٹی سے الگ کیسے کیا جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ہیرے کی دو خصوصیات بہت اہم ہیں جو اسے مٹی اور پتھر سے الگ کرنے میں مدد معاون ثابت ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ یہ عام پتھر سے بھاری ہوتا ہے۔ اس کی Density (کثافت) 3.5 سے اوپر ہوتی ہے اس لئے یہ اس میڈیم میں بھی ڈوب جاتا ہے جہاں عام پتھر تیرتا ہے۔ دوسرے یہ چمکدار ہوتا ہے اور ایکسرے مشین اسے پکڑ لیتی ہے۔ اور تیسرے یہ کہ اس میں گریس کے ساتھ چپکنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور جب اسے گریس لگے ایک ٹیبل پر سے گزارا جائے تو گریس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔ ہیرے کی مائن سے کھدائی کر کے یا بارود چلا کر کمبرلائٹ کو توڑا جاتا ہے اور بڑے پتھروں کو کرشر Crusher میں ڈال کر چھوٹا کیا جاتا ہے۔ پھر اسے ایک بڑی مل میں ڈال کر دھویا جاتا ہے تاکہ باریک ریت اور مٹی الگ ہو جائے۔ باقی بچنے والے پتھروں کو ایک خاص قسم کی بھاری میڈیا سے گزارا جاتا ہے جسے فیرا سیلیکان سلری کہتے ہیں۔ یہاں پتھر تیر کر الگ ہو جاتے ہیں اور ہیرے سمیت کچھ بھاری پتھر ڈوب کر الگ ہو جاتے ہیں۔ اسے Concentrate کہتے ہیں۔ اس کو ایک ایکسرے مشین سے گزارا جاتا ہے جو کہ چمکدار ہیرے کو پکڑ کر ایک باکس میں ڈال دیتی ہے مگر ہیرے کے ساتھ چند اور چمکدار پتھر بھی یہ پکڑ لیتی ہے جس سے بعد میں ہیرے چن لئے جاتے ہیں۔ مگر کچھ ہیرے چمکدار نہیں ہوتے جیسے کہ کالے ہیرے جو کہ ایکسرے مشین سے نہیں پکڑے جا سکتے۔ اس لئے ان ہیرے ملے پتھروں کو گریس ٹیبل پر سے گزارا جاتا ہے۔ یہاں تمام ہیرے گریس کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں اور پتھر وغیرہ آگے گزر جاتے ہیں۔ اس طرح حاصل ہونے والے ہیرے کو رف ڈائمنڈ Rough diamond کہتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ رف ڈائمنڈ کی وہ شکل نہیں ہوتی جس میں آپ عام طور پر ہیرے کو دیکھتے ہیں۔ ہیرے کی یہ صورت اس رف ہیرے کو تراشنے اور پالش کرنے کے بعد ایک ماہر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مائن سے نکلنے والا رف ہیرا جب آپ کے پاس پہنچتا ہے تو اس کی قیمت کئی گنا بڑھ چکی ہوتی ہے۔ ہیرے کو کٹ اور پالش کرنے کا عمل بھی بہت لمبا اور مہنگا ہوتا ہے۔ چونکہ ہیرے کو ہیرا ہی کاٹ سکتا ہے اس لئے اس کئی دنوں تک ایک ہیرے لگی پلیٹ پر رگڑ رگڑ کر صحیح شکل اور صورت دی جاتی ہے۔ اور اس عمل میں ہیرے کا تقریباً آدھا وزن ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ رف ہیرا عام آدمی نہیں خرید سکتا کیونکہ اس کے اسپیشل پرمٹ لینا پڑتا ہے۔ دوسرے صرف وہ لوگ ہی خرید سکتے ہیں جن کے پاس کٹ اور پالش کرنے کے انتظامات ہوتے ہیں۔ اس لئے خیال کیجئے کسی سائیکل والے سے کوئی ہیرا نہ خرید لینا۔ درحقیقت ہیرے آج سے کوئی تین چار سو سال پہلے انڈیا میں دریافت ہوئے تھے۔ کوہ نور اور مغل اعظم جیسے ہیرے بہت شہرت یافتہ ہیں مگر ہیرے کی تاریخ میں انقلاب ساؤتھ افریقہ میں ہیرے کی دریافت کے بعد ہی آیا۔ اٹھارویں صدی کے آخر میں کمبرلی Kimberly کے مقام سے ملنے والے ہیرے نے لوگوں کی توجہ اس طرف کھینچی۔

یہ بھی کیا اتفاق تھا کہ ایک ماہر جیالوجسٹ کی اس رپورٹ کے فوراً بعد ہی کہ کمبرلی میں سب کچھ مل سکتا ہے سوائے ہیرے کے۔ کچھ ہی عرصہ بعد ساؤتھ افریقہ کے بچے کمبرلی کے مقام پر De Beers برادران کے فارم میں ایک چھوٹی سی پہاڑی پر کلپ کلپ Kilp Klip نام کا ایک کھیل کھیل رہے تھے جس کے لئے انہیں کچھ پتھر درکار تھے۔ ایک بچے نے نہایت ہی چمکتا ہوا پتھر اٹھایا اور کھیل کے بعد جب وہ اسے پھینکنے لگا تو کسی نے دیکھا کہ یہ عام پتھروں جیسا نہیں ہے۔ ہو نہ ہو یہ ہیرا ہی ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ ساؤتھ افریقہ سے ملنے والا پہلا ہیرا ہے۔ جس نے ساؤتھ افریقہ کے ساتھ De Beers برادران کی قسمت بھی پلٹ دی اور آج بھی ہیرے کی دنیا کی بے تاج بادشاہ کمپنی ڈی بیئرز ہی ہے۔ پھر کیا تھا جس طرح کینیڈا میں گولڈ رش Gold Rush شروع ہوا اسی طرح ساؤتھ افریقہ میں ڈائمنڈ رش Diamond Rush شروع ہو گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد تاریخ نے ایک نئی کروٹ لی اور پریٹوریا Pretoria کے قریب ہی کولینن Coullinan کے مقام سے ایک ٹھیکیدار تھامس کولینن کو زمین کی کھدائی کے دوران سطح زمین سے صرف نو میٹر کی گہرائی سے دنیا کا سب سے بڑا ہیرا مل گیا جو کہ آج بھی کولینن کے نام سے مشہور ہے اور اس کا وزن تین ہزار ایک سو چھ کیرٹ 3106 carat تھا۔ یہ ہیرا 1905ء میں ملا تھا جس کو بعد میں کاٹ کر ایک سو پانچ ہیرے تراشے گئے۔ ان میں سے نو بڑے تھے اور ملکہ برطانیہ کے تاج اور سوٹی (چھڑی) میں جڑے ہوئے ہیں۔

یہ ہیرا اس وقت کی ٹرانسوال Transvaal حکومت نے خرید کر برطانیہ کے King Edward Vii کو تحفہ کے طور پر دیا تھا۔ اس ہیرے کو کاٹ کر Star of Afriqa ct 530 تراشا گیا اس وقت کے حساب سے یہ ہیرا 150000 پاؤنڈز میں فروخت ہوا تھا اور آج کل کے حساب سے بلینز (Bilions) پونڈ کا ہوتا۔ ویسے ہمارے مہربان اور مشہور صنعت کار محترم لطف الرحمٰن خان صاحب کی گنی ویسٹ افریقہ کی مائن سے جو ایک سو اکیاسی کیرٹ 181c کا ہیرا نکلا تھا وہ آٹھ ملین امریکہ ڈالر سے زائد کا فروخت ہوا تھا۔ خان صاحب کی ٹراویلینس مائننگ کارپوریشن Trivalence Mining Corporation ہماری کمیونٹی کی سب سے بڑی ڈائمنڈ پروڈیوس کرنے والی کمپنی ہے اور میں بھی انہی کے ساتھ ساؤتھ افریقہ میں واقع مائن پر کام کرتا ہوں۔ اس مائن سے بھی بہت اچھے ہیرے ملے ہیں جن میں سے 38 ct کا بھی تھا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آپ سونے وغیرہ کی طرح ہیرے کی کوئی مقررہ قیمت fix price کی توقع نہیں رکھ سکتے کیونکہ ہر ہیرے کی قیمت اس کی چند ایک خوبیوں کی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ ایک زیادہ وزن کا ہیرا کم قیمت کا ہو اور اس سے آدھے وزن کا ہیرا اس سے زیادہ مہنگا ہو۔ ہیرے کی Value کا انحصار چار C`s کے اوپر ہے یعنی Cut,Clarity,Color,Carat یہ چار چیزیں ہی ہیرے کی قیمت اور خوبصورتی کی بنیاد ہیں۔ اگر آپ ہیرا خریدنا چاہیں تو اس کا علم بہت ضروری ہے۔ ان میں سے پہلی تین تو قدرتی طور پر ہیرے میں موجود ہوتی ہیں۔ انسانی ہاتھ اس میں کچھ فرق نہیں کر سکتا سوائے تھوڑا بہت چمکانے کے۔ مگر چوتھی خصوصیت یعنی Cut ایک واحد چیز ہے جس کا دار و مدار انسانی ہاتھ کی مہارت پر ہے اور بہت ٹیکنیکل نوعیت کا ہے۔ میں آپ کو ہر ایک تفصیل بتاتا ہوں۔

CARAT

یہ دراصل ہیرے کا وزن ہے جو کہ کیرٹ میں کیا جاتا ہے اور یہ سونے کے کیرٹ سے مختلف ہے۔ سونے کے خالص ہونے کا پیمانہ کیرٹ ہے اور چوبیس کیرٹ کا سونا سو فیصدی خالص ہوتا ہے جب کہ ہیرے میں کیرٹ صرف وزن کا پیمانہ ہے۔ یہ ایک یونانی Greek پھل ہے جس کو کیرٹ کہتے تھے۔ اس کے بیج (Seed) کا بہت مخصوص وزن تھا اس لئے بہت چھوٹی چیزوں کا وزن کیرٹ کے بیج سے کیا کرتے تھے۔

آج کل مروجہ اعشاری نظام میں ایک کیرٹ 2. gram ہوتا ہے۔ اس طرح آپ کیرٹ کو گرام وزن میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہیرے کی Value اس کے کیرٹ وزن کے ساتھ بڑھتی ہے۔ 2. ct کی دوسری خصوصیات ایک جیسی ہونے کے ساتھ ہیرے کی جو قیمت ہے انہیں خصوصیات والے 4. ct والے ہیرے کی قیمت دگنا سے زیادہ ہوتی ہے۔ بڑے وزن کا ہیرا ضروری نہیں کہ خوبصورت بھی ہو اس لئے صرف وزن پر نہ جائیں باقی چیزوں کا دھیان بھی رکھیں۔

COLOR

ہیرے کا رنگ بہت اہم چیز ہے کیونکہ عام آنکھ کو متاثر صرف یہی خوبی کرتی ہے۔ عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ ہیرا صرف صاف، شفاف اور بے رنگ کا ہوتا ہے۔ نہیں۔ یہ تقریباً ہر رنگ میں ملتا ہے۔ جس میں سے اہم شفاف پیلا، سبز اور کالا شامل ہیں۔ شاید کالا ہیرا سن کر آپ پریشان ہوں۔ ایسی کوئی بات نہیں۔ قدرتی طور پر پائے جانے والے ہیرے کے رنگوں میں سے کالے ڈائمنڈ صرف پچاس فیصد ہی ہوتے ہیں۔ ہیرے کے ہر رنگ کی اپنی خصوصیت ہے اور اپنی Value ہے۔ گہرے رنگ کے ہیرے یعنی سبز، نیلے، پیلے اور گولڈن Fancy رنگوں میں شمار ہوتے ہیں اور کئی دفعہ بے رنگ ہیرے سے زیادہ قیمتی ہوتے ہیں ہیرے کے رنگ میں اور اس کے بعد میں آنے والی خوبی یعنی Clarity میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ہیرا خریدتے وقت دونوں کو ایک ساتھ دیکھنا چاہئے۔ ہیرے کے رنگوں کو اس کی شفافیت کے لحاظ سے ڈی (D) سے لے کر زیڈ (Z) تک تقسیم کیا گیا ہے۔ اس میں DEF سب سے اچھے اور شفاف رنگ ہیں اور ان میں کوئی جھول نہیں ہے۔ پھر GHIJ بھی تقریباً بے رنگ ہیں اور عام آنکھ سے اس میں کوئی جھول نہیں دکھائی دیتی مگر ماہر آنکھ معمولی سی جھول دیکھ سکتی ہے۔ KLM بہت ہی معمولی سی جھول دیتے ہیں مگر یہ بھی اچھے رنگ اور مناسب قیمت ہوتے ہیں۔ اس سے نیچے جائیں تو جھول بڑھتی جاتی ہے۔ ہیرا تو ہیرا ہی ہے جس بھی رنگ میں خرید لیں مگر چونکہ آپ نے پیسے لگانے ہیں اس لئے کوشش کریں کہ اپنے بجٹ کے اندر رہتے ہوئے اچھی چیز خریدیں۔ عام طور پر D to J تک کے رنگ بہت اچھے ہوتے ہیں۔ اگر آپ نے آدھے کیرٹ سے بڑا ہیرا لینا ہو تو کوشش کریں کہ J سے نیچے نہ جائیں۔ جوں جوں آپ Z رنگ کی طرف جائیں ہیرے کے رنگ گہرے ہوتے جاتے ہیں اور فینسی ہو جاتے ہیں۔ ویسے اگر آپ ایک D اور ایک F کلر کو الگ الگ دیکھیں تو ماہر سے ماہر آدمی بھی فرق محسوس نہیں کر سکتا اور نہ یہ بتا سکتا ہے کہ یہ کون سا کلر ہے۔ ہاں اگر آپ دونوں کو ایک ساتھ رکھ کر دیکھیں تو شاید معمولی سا فرق محسوس ہو۔

CLARITY

یہ بڑی اہم خصوصیت ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ہیرا کتنا شفاف ہے۔ آپ کو علم ہی ہے کہ ہیرا کاربن سے بنا ہے اور بعض اوقات کاربن کے تمام ذرات ہیرے کی بناوٹ کے دوران کرسٹلز Crystals میں تبدیل ہوتے اور ہیرے کے جسم کے اندر یہ معمولی سا دھبہ رہ جاتا ہے جو کہ عام آنکھ سے نظر بھی نہیں آتا مگر ماہرین نے چونکہ بڑی عرق ریزی سے اس کی گریڈنگ grading کرنی ہوتی ہے اس لئے اس کی گریڈنگ نیچے دیئے گئے سکیل کے مطابق کی جاتی ہے۔

سب سے خوبصورت ہیرا جو ہے وہ Flawless ہوتا ہے یعنی جس میں کوئی جھول نہ ہو اور مکمل شفاف ہو مگر یہ اتنا مہنگا ہوتا ہے کہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ اس کے بعد IF Internaly Flawless کا نمبر آتا ہے۔ یہ بھی بہت اچھا ہوتا ہے اور عام آنکھ سے FL اور IF میں فرق نہیں کیا جاسکتا۔

اس کے بعد very very slight imperfect کا نمبر آتا ہے۔ اس ہیرے کے سرٹیفکیٹ پر WSI لکھا ہوتا ہے۔ یہ بھی اچھی Clarity کا ہوتا ہے۔ عام آنکھ سے تو نظر نہیں آتا مگر Magnify 10x پر دیکھیں تو معمولی سا دھبہ نظر آتا ہے۔ اس کے بعد VSI یعنی very slightly imperfect کا نمبر ہے۔ اس میں بھی عام آنکھ سے نظر آنے والی Imperfection نہیں ہے۔ یہ بھی اچھی Clarity والا ہیرا ہے مگر عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔

پھر Slightly imperfect SI1 ہے جو کہ بڑی مشکل سے شاید عام آنکھ سے نظر آجائے گا مگر اتنی غور دیکھنے والی بھی ماہر آنکھ چاہئے۔

اس کے بعد Imperfect I1 وغیرہ آتے ہیں جن میں Imperfection زیادہ ہوتی ہے اور شاید عام آنکھ سے بھی نظر آجائے۔

بہر حال یہ تو تھا ہیرے کی خصوصیات کو پرکھنے کا طریقہ۔ مگر یاد رکھیں کہ آپ نے color اور clarity میں توازن رکھنا ہے۔ کوشش کریں کہ اگر آپ بہت اچھا رنگ لینا چاہتے ہیں تو پھر اچھی Clarity کی طرف جائیں۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ DEF رنگ کا ہیرا اور Clarity VS1 VS11 میں توازن نہیں ہے۔ ایک چیز میں آپ بہت اونچے لیول (level) پر ہیں تو دوسری میں آپ ہلکے درجے پر ہیں اور یہ آپ کے رنگ کی خوبی کو بھی چندھیا دے گی۔ اس لئے بہتر ہوگا کہ آپ clarity میں بھی یا تو اوپر جائیں اور IF یا VVS1 لیں یا رنگ میں ذرا نیچے آئیں اور HIJ میں سے کوئی ایک رنگ پسند کریں۔ مثلاً J Color اور VS1 Clarity کا اچھا توازن بنتا ہے۔ آج کل انٹرنیٹ پر بہت معلومات ملتی ہیں اس لئے خریدنے سے پہلے بہت کھوج کریں اور صحیح فیصلہ کریں۔ جب آپ جیولر کے پاس جائیں او رکہیں کہ مجھے G color and VS1 clarity کا ہیرا دکھاؤ تو وہ بھانپ لے گا کہ آپ کو ہیرے کا علم ہے اور آپ کے ساتھ دھوکا کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ ہاں یاد رکھیں کہ رنگ اور کلیرٹی میں ایک درجہ اوپر جانے سے ہیرے کی قیمت میں کافی فرق پڑ جاتا ہے اس لئے جیب کا بھی دھیان رکھنا چاہئے۔

CUT

یہ واحد خصوصیت ہے جس میں انسانی ہاتھ اور مہارت کا کمال ہوتا ہے اور عام آدمی ہیرے کی اس خصوصیت سے ناواقف ہوتا ہے کیونکہ یہ ذرا ٹیکنیکل نوعیت کی ہوتی ہے اور عام آدمی کو یا تو کٹ کے بارے میں معلومات ہی نہیں ہوتیں یا اسے ہیرے کے مختلف حصوں کے نام ہی نہیں آتے۔ یاد رکھیں کہ ہیرا جب زمین سے نکلتا ہے تو اس قابل نہیں ہوتا کہ اسے جیولری کے طور پر پہنا جائے۔ اس کی خوبصورتی کٹ اور پالش کرنے کے بعد ہی بنتی ہے اور ماہرین اندازہ کرتے ہیں کہ اس ہیرے کو کیا کٹ لگ سکتا ہے کہ یہ خوبصورت بھی ہو جائے اور کم سے کم وزن ضائع ہو۔ کیونکہ ہیرے کے کٹ کے دوران جتنا وزن ضائع ہو گا ہیرا اتنا ہی مہنگا ہو جائے گا۔

یہاں میں بتاتا چلوں کہ ہیرا کیوں چمکتا ہے۔ دراصل ہیرے کی بناوٹ ہی ایسی ہے کہ اس کے اندر جو روشنی داخل ہوتی ہے وہ کہیں باہر ضائع نہیں ہوتی بلکہ ہیرے کی دیواروں کے ساتھ ٹکرا کر واپس ہمارے آنکھ تک پہنچتی ہے اور جتنی زیادہ روشنی ٹکرانے کے بعد واپس آئے گی ہیرا اتنا ہی زیادہ چمکے گا۔ اور اس خاصیت کو کٹ لگانے والا ماہر نکھارتا ہے۔ اگر ہیرا بہت گہرا ہے تو اس کی سائیڈوں سے روشنی ضائع ہونے کا امکان ہے اور اگر بہت Shallow ہے پھر بھی روشنی پوری کی پوری واپس نہیں آئے گی اس لئے ہیرا کم چمکے گا۔

80 مراحل

ہیرے کے مختلف مراحل (phase) ہیں اور عام طور پر 80 سے زیادہ مراحل ہیں۔ مگر بعض سپیشل ہیروں کے دو سو سے بھی زیادہ مراحل ہوتے ہیں۔ ہیرے کی قیمت اس کے مختلف حصوں کے تناسب کی بنیاد پر ہوتی ہے جس میں سے اہم Crown,Table and Pavillian ہیں شاید عام آدمی کی سمجھ میں نہ یہ آئے گی مگر پھر بھی آپ Diamond Certificate پر یہ چیزیں دیکھیں۔ ان میں ہر ایک حصہ میں کمی بیشی اس کے کسی دوسرے حصہ کو متاثر کر رہی ہوتی ہے۔ ٹیبل وہ حصہ جو آپ کی انگوٹھی کے اوپر نظر آتا ہے اور زیادہ تر یہی حصہ نظروں کو متاثر کرتا ہے۔ ہر چیز کی ایک خاص اہمیت ہے اور کراؤن کے زاویئے بہت اہم ہیں۔

Diamond ڈائمنڈ کے مختلف قسم کے کٹ ہوتے ہیں اور ہر ایک کی اپنی اہمیت ہے Round,Pear Princess, Emerald, Oval,Herart کٹ چند مشہور کٹ cuts ہیں۔ ہیرے کی بناوٹ کے اعتبار سے ماہر ہیرا تراش ہی فیصلہ کرتا ہے کہ اس کو کونسا کٹ دینا ہے۔

ڈائمنڈ سرٹیفکیٹ

یہ جاننا ضروری ہے کہ ڈائمنڈ سرٹیفکیٹ اور ڈائمنڈ Appraisal کیا چیزیں ہیں اور ان کو کیسے پڑھا جانا چاہئے اور یہ کیا معلومات فراہم کرتے ہیں۔

Diamond Certification and Jewlery Appraisal ایک ایسی دستاویز ہے جو کہ ڈائمنڈ کی ظاہری خصوصیات Physical Properties بتاتی ہیں۔ اور کسی مشہور لیبارٹری سے جاری ہوتی ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کا ایک خاص نمبر ہوتا ہے اور اس پر لیبارٹری کا نام اور Gemologist کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔ ہر ملک میں چند مشہور اور مستند لیبارٹریز ہوتی ہیں جن پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے مگر (GIA) Gemological institute of American ,(AGS) American gemological society, (EGL) European gemological Laboratory. کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ بہت مستند ہوتے ہیں۔ آپ انٹرنیٹ Internet سے معلومات لے سکتے ہیں کہ کونسی لیبارٹری مستند ہے۔ اور اگر آپ کوئی بڑا اور مہنگا پتھر خرید رہے ہیں تو پتھر پسند کرنے کے بعد اس کا سرٹیفکیٹ ضرور چیک کریں۔ اگر وہ کسی لوکل یا عام سی لیبارٹری کا ہے تو جس سے آپ خرید رہے ہیں اسے کہیں کہ وہ آپ کو GIA یا کسی مستند لیبارٹری کا سرٹیفکیٹ لا کر دے۔ اس پر شاید چند ڈالرز زیادہ لگ جائیں مگر آپ کی تسلی ہو جائے گی۔ یہ سرٹیفکیٹ ہر ہیرے کی پوری ہسٹری اور تفصیل بیان کرتا ہے اور اگر کسی وجہ سے پتھر تبدیل نہیں ہوا ہے تو لمبے عرصے تک کارآمد ہوتا ہے۔ آجکل تو ہر بڑے پتھر کے اوپر لیزر laser کے ساتھ ایک خاص نمبر کندہ کیا جاتا ہے جو کہ عام آنکھ سے تو نظر نہیں آتا مگر لیزر سے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس طرح پتھر کے تبدیل ہونے کا امکان بھی کم

ہوگیا ہے۔

عموماً ہیرے کی بازار کی قیمت اس قیمت سے زیادہ ہوتی ہے جس پر آپ ہیرا خریدتے ہیں۔ ہیرے کی ڈالر ویلیو لگانے کے لئے ڈائمنڈ Appraisal سرٹیفکیٹ لینا چاہئے اور جب بھی آپ اپنے ہیرے کو فروخت کرنا چاہیں تو بھی دو تین غیر جانبدار جیولرز یا پھر GIA سے اس کی قیمت لگوائیں۔ عام طور پر آپ کسی ایسے جیولر کے پاس جاتے ہیں جس سے آپ دوسری خریداری کرتے ہیں مگر وہ متعصب بھی ہوسکتا ہے اس لئے کسی غیر جانبدار ماہر سے ہیرے کی قیمت لگوائیں۔ اگر آپ نے ہیرے کی انشورنس کروانی ہے تو بھی اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ بعض اوقات لوگ ڈائمنڈ سٹیفکیٹ اور Appraisal کو ایک ہی سمجھتے ہیں لیکن یہ دو مختلف چیزیں ہیں۔

خریدار کے لئے مشورے

اگر آپ ہیرا خریدنا چاہتے ہیں تو درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

سب سے پہلے اپنے بجٹ اور اپنی قوت خرید کا بخوبی اندازہ لگائیں۔ کہ آپ نے کتنی رقم خرچ کرنی ہے اور اس بجٹ میں اچھے سے اچھا ہیرا خریدنے کی کوشش کریں۔

یہ فیصلہ کرلیں کہ کون سا کٹ آپ کو یا جسے آپ نے تحفہ دینا ہے اس کو پسند ہے۔ اوپر چند ایک مشہور کٹس کا ذکر آچکا ہے۔

آپ کا مخصوص بجٹ آپ کو کسی نہ کسی حد تک مجبور کردیتا ہے کہ آپ نے کتنے وزن کا ہیرا لینا ہے۔ بہرحال وزن، رنگ اور کلیرٹی میں آپ توازن پیدا کریں۔ عام طور پر ct 5. یا اس سے بھی کم یعنی ct i. کا ڈائمنڈ بھی اچھا ہوتا ہے۔

رنگ کا تعین کرلیں۔ عام طور پر G سے R تک کے رنگ اچھے ہی ہوتے ہیں۔ اگر آپ رنگ میں قدرے نیچے ہیں تو کلیریٹی میں بھی اس کے نزدیک ترین رہیں۔

کلیریٹی کا تعین کریں۔ بہت اچھی کلیریٹی اور بہت ہلکا رنگ یعنی W,X وغیرہ کی بجائے دونوں توازن رکھیں۔

ڈائمنڈ سرٹیفکیٹ طلب کریں اور کہ کس ادارے کا جاری شدہ ہے۔ اگر کسی لوکل کمپنی کا ہے تو کوشش کریں کہ مستند کمپنی کا سرٹیفکیٹ لیں۔

ڈائمنڈ کی Market Value مارکیٹ ویلیو یا ریپ شیٹ Rap Sheet طلب کریں یا جیولر کو کہیں کہ بنوا کردے۔ عام طور پر ہیرے کی value ویلیو قیمت خرید سے زیادہ ہوتی ہے۔

ہیرا خریدنے سے پہلے خوب چھان بین کرلیں اور خوب ریسرچ کریں اور جتنی ممکن ہوسکے معلومات اکٹھی کریں۔ یاد رکھیں اپنی خریداری کی تمام رسیدیں سنبھال کر رکھیں۔ یہ بعد کام آئیں گی۔

ترجمہ: سید رضا احمد صاحب

ڈینگی وائرس:::::ایک مہلک وبا

ڈینگی وائرس کا نام ماہرین صحت میں گزشتہ 200 سال سے جانا پہچانا ہے۔ اس کو ہڈی توڑ بخار سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے جوڑوں اور پٹھوں میں جو درد اٹھا کرتا ہے۔ اس سے مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسا کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں۔

ڈینگی جنوبی ایشیا میں اتنا مشہور نہیں ہے جتنا کہ یہ افریقہ میں ہے۔ حال ہی میں بھارت میں اس وائرس کا شدید حملہ ہوا جس کی وجہ سے 100 سے زیادہ اموات واقع ہوگئی ہیں۔ جبکہ 5000 افراد ہسپتالوں میں داخل ہیں۔ بھارت میں ظاہر ہونے والا یہ ابتدائی حملہ اب ایک وبا کی صورت اختیار کرچکا ہے۔ اس سے ملتی جلتی صورتحال لاطینی امریکہ اور جزائر غرب الہند میں ابھر رہی ہے۔ کیوبا Dominican Republic میں ہزاروں لوگ اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ بیماری زیادہ تر گرم یا نیم گرم ملکوں میں پائی جاتی ہے اور گنجان آباد علاقوں میں بھی اس بیماری کا زور ہے۔

ڈینگی عموماً دو شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ Dengue Fever، Dengue Haemorrhagic Fever (DHF) اول الذکر ایک شدید زکام جیسی کیفیت ہوتی ہے جو ہر عمر کے لوگوں پر حملہ کرتی ہے لیکن بہت کم حالات میں مہلک ہے۔ اس کے برعکس DHF زیادہ خطرناک بلکہ ڈینگی کی ایک مہلک شکل ہے۔ یہ دونوں شکلیں Viral Haemorrhagic Fevers (VHF) کی ہی اقسام ہیں۔ VHF مختلف بیماریوں کا گروپ ہے جو کہ وائرس کے مخصوص خاندانوں سے پھیلتی ہیں۔ یہ وائرس انسان تک ایک متعدی مادہ مچھر Aedus Aegypti کے ذریعہ پہنچتا ہے جو کہ عرف عام میں Yellow Fever Mosquito کہلاتا ہے۔ یہ مچھر اپنے اندر بیشمار وائرس سمولینے کی قدرت رکھتا ہے۔ جن میں Yellow Fever اور Dengue Fever Virus مشہور ہیں۔

ایک عجیب بات یہ ہے کہ یہ خاص مچھر صرف صاف پانی کے برتنوں میں پرورش پاتا ہے جیسے بالٹیاں، ڈرم، واٹر کولر، گھڑے، گلدان، پرانے ٹائر، حوض اور ایسے برتن جہاں بارش کا پانی اکٹھا کیا جاتا ہے۔

علامات

ڈینگی ایک موذی بیماری ہے اور اس کے اثرات Aedus Aegypti مچھر کے کاٹنے کے 5 سے 7 دن کے اندر اندر ظاہر ہونا شروع ہوتے ہیں۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ مریض کو سخت بخار ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ساتھ شدید سردرد، آنکھوں، پٹھوں اور جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے اور متلی کی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض حالات میں چھالے بھی پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ چھالے گہرے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں جو کہ شروع میں ٹانگوں اور سینے پر نمودار ہوتے ہیں اور پھر پورے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ کبھی کبھار انسان کی بھوک مٹ جاتی ہے اور چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ زیادہ سنگین صورتحال میں منہ، ناک یا قے وغیرہ کے ذریعے مریض کے جسم سے خون نکلتا ہے۔

اس کے علاوہ تمام ڈینگی کے مریضوں کے خون میں موجود Platelets کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے جو کہ اس صورتحال کو مزید بگاڑ دیتی ہے۔ خصوصاً ان جگہوں پر جہاں خون کا اخراج شروع ہو چکا ہو۔ Platelets کی کمی کی وجہ سے خون بہنا بند نہیں ہوتا اور نتیجۃً مریض کو ہر وقت خون لگوانے کی ضرورت رہتی ہے جو کہ ہر وقت ہر جگہ دستیاب نہیں ہوسکتا۔ اس وجہ سے تمام ڈینگی کے مریضوں کا روزانہ خون کا ٹیسٹ ہوتا ہے تاکہ صورتحال کا اندازہ رہے۔

احتیاطی تدابیر

1۔ سب سے اول یہ کہ مچھر کے کاٹنے سے بچا جائے۔

2۔ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت اپنے جسم کے ننگے حصوں کو زیادہ سے زیادہ ڈھانپنے کی کوشش کریں۔

3۔ اپنے جسم کے ننگے حصوں پر باہر جاتے ہوئے سپرے (جو کہ مچھر بھگانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں) کریں۔

4۔ مچھر بھگانے والی Coils اور Mats گھروں کے اندر استعمال کریں خصوصاً مغرب کے بعد۔

5۔ مچھر بھگانے والی Coils گھروں سے باہر چھوٹے پیمانے پر بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

6۔ ایسی جگہیں جہاں صاف پانی جمع ہو جاتا ہے، ان کو ختم کریں۔

7۔ دروازے کھڑکیوں پر باریک خانوں والی جالیاں نصب کریں۔

8۔ پودوں کو پانی دینے کے بعد جو پانی گر جاتا ہے، اس کو خشک کریں۔

9۔ اپنی گاڑی میں دھونی اور سپرے کریں۔

10۔ کھلے برتنوں میں پانی جمع نہ کریں۔

11۔ غروب آفتاب کے بعد پارکوں میں جانے سے اجتناب کریں۔

12۔ چوڑے منہ والی بوتلوں میں پودے نہ رکھیں اور اگر رکھیں تو پانی کو روزانہ بدلیں۔

13۔ پانی کے حوض وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔

14۔ کوڑے اور گندے پانی کا نکاس کریں۔

15۔ ہومیوپیتھی نسخہ جات میں Arnica 200 اور Crotalus Horridus 200 استعمال کریں (5 دن تک دن میں ایک مرتبہ)

موجودہ صورتحال

عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مطابق DHF (جو کہ ڈینگی کی ایک زیادہ خطرناک قسم ہے) کی شرح اموات 5 فیصد ہے۔ بہتر علاج اور احتیاط سے یہ شرح گھٹائی جاسکتی ہے۔ ورنہ یہ شرح اموات بڑھنے کا امکان ہے۔ ڈینگی وائرس کو پھیلانے میں بچے، مسافر اور سیاح زیادہ کردار ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کہ وبائی علاقے میں رہتے ہیں۔

کراچی میں 1200 سے زائد لوگ اس بیماری کا شکار ہیں جبکہ ملک میں 48 سے زائد افراد اس مرض سے جاں بحق ہو چکے ہیں اور یہ تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے۔ یہ بتانا مشکل ہے کہ کراچی میں یہ بیماری کہاں سے شروع ہوئی اور اس کا پہلا مریض کون تھا لیکن ایک ڈاکٹر کے مطابق تقریباً 6 مہینے پہلے DHF سے ایک ڈاکٹر کی موت واقع ہوئی تھی۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ بیماری کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ کچھ مہینوں سے موجود ہے۔ ڈینگی کے مریض کراچی کے علاوہ اب پنجاب میں بھی سامنے آچکے ہیں اور یہ بیماری ایک بڑھتا ہوا مسئلہ بن رہا ہے۔

ایک دوسرے کے خلاف نباتاتی ہتھیاروں (Biological Weapons) کا استعمال دنیا میں عام ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے انگریزوں نے مقامی امریکیوں کے خلاف چیچک کے جراثیم سے آلودہ کمبل استعمال کئے تھے اور روسی فوجوں نے سویڈن میں طاعون پھیلا دی تھی۔

موجودہ تناظر میں بھی ڈینگی وائرس کا تیزی سے پھیلنا باعث تحقیق ہے۔ یہ بات کسے معلوم ہے کہ جو بیماری ڈینگی وائرس کہلاتی ہے، ایک اصل بیماری ہے یا انہی Biological Weapons میں سے ایک ہے جو کہ اس دنیا میں تیار کئے جارہے ہیں۔

بمباری سے سب سے زیادہ ہلاکتیں

ہیروشیما (جاپان) پر 6 اگست 1945ء کو گرائے جانے والے ایٹم بم سے بیک وقت ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے جبکہ ایٹمی تابکاری سے متاثر ہونے والے شدید زخمی 55 ہزار افراد بھی اسی سال دار فانی سے کوچ کر گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران بدترین بمباری 10 مارچ 1945ء کو ٹوکیو پر ہوئی جس میں 83 ہزار سے زائد افراد ہلاک اور تقریباً 41 ہزار زخمی ہوئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64876 میں عابدہ پروین

بنت عبدالمجید بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 64877 میں مدثر احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 64878 میں حمیرا وہاب

بنت عبدالوہاب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا وہاب گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 64879 میں سمیرا وہاب

بنت عبدالوہاب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا وہاب گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 64880 میں مبشر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ۔ 2۔ زمین ایک ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 64881 میں غلام احمد

ولد محمد ابراہیم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب والد عبدالرحیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 64882 میں عابدہ آفتاب

زوجہ محمد آفتاب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/165000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 64883 میں اینسہ تفہیم

زوجہ تفہیم احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/96000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اینسہ تفہیم گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 64884 میں مبشرہ عاطف

زوجہ تحسین احمد عاطف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ عاطف گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد عاطف خاوند موصیہ وصیت نمبر 44971 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43812

مسل نمبر 64885 میں رضوی لال شاہ

ولد رحمت شاہ قوم سید پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت 1985ء ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ذاتی گاڑی مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوی لال شاہ گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد وصیت نمبر34728

مسل نمبر 64886 میں راشد رشید

ولد رشید احمد قوم کاہلوں پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد رشید گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر30209

مسل نمبر 64887 میں حمیدہ حفاظت

زوجہ حفاظت احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ حفاظت گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر43182 گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد خاوند

مسل نمبر 64888 میں غزالہ بشارت

بنت شہادت علی قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ بشارت گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر43182 گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 64889 میں صفیہ بیگم

زوجہ بشارت علی قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ساڑھے تین مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر43182 گواہ شد نمبر2 حفاظت احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 64890 میں مشتاق احمد عاجز

ولد صوفی بشیر احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان سوا تین مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ مشترکہ زرعی اراضی بارانی 100 کنال مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ (اس رقبہ کے 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد عاجز گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر43182 گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد وصیت نمبر31443

مسل نمبر 64891 میں حسنہ بیگم

بنت مشتاق احمد عاجز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حسنہ بیگم گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 64892 میں مبرہ صدیق

بنت محمد صدیق بانی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبرہ صدیق گواہ شد نمبر1 حکیم عبدالقدیر وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 64893 میں عاطف صدیق

ولد محمد صدیق ربانی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف صدیق گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر30209

مسل نمبر 64894 میں محمد شرافت

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شرافت گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد محمد شریف

مسل نمبر 64895 میں سلیم احمد شاہد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64896 میں سفیان تبسم

ولد رفیق احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیان تبسم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 64897 میں شریف احمد

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی دس کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64898 میں ناصرہ بی بی

زوجہ شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 3۔ زیور طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64899 میں شاہ محمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ محمد گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد وصیت نمبر 33821

مسل نمبر 64900 میں محمد لطیف

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیلر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64901 میں رشید احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 64902 میں محمد انور خان

ولد محمود بخش خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان شکرانی گواہ شد نمبر 2 معلم دانیال احمد ولد مالو رام

مسل نمبر 64903 میں شمیرہ بی بی

زوجہ محمد بشیر احمد شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے ادا شدہ بصورت طلائی زیور ایک تولہ -/10250 روپے + زمین مکان قیمت ایک کنال مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم خان ولد احمد خان شکرانی گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر احمد ولد عبدالمالک

مسل نمبر 64904 میں آفتاب احمد شکرانی

ولد غوث بخش شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ دوکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/4 حصہ دوکان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان شکرانی

مسل نمبر 64905 میں شفیعہ بی بی

زوجہ عبدالمالک خان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/60 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شفیعہ بی بی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر 64906 میں اعجاز احمد

ولد محمد انور قمر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچشریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد افضل فاروق وصیت نمبر 13803 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم طاہر ولد حکیم محمد افضل فاروق

مسل نمبر 64907 میں کامران فرخ

ولد چوہدری ظفر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D.B.N23 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران فرخ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 64908 میں چوہدری منظور احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ زراعت عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D.N.B23 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 24/ ایکڑ 2 کنال واقع چک نمبر D.N.B/23 اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ احاطہ مع مکان 21 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری آفتاب احمد ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 64909 میں ظہور احمد چوہدری

ولد چوہدری نور محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D.N.B 23 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 12 کنال 10 مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ احاطہ 8 مرلہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 2 کامران فرخ ولد چوہدری ظفر احمد

مسل نمبر 64910 میں نفیس احمد

ولد حاجی شریف احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D.N.B/23 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ احاطہ رہائشی چک نمبر D.N.B/23 مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 64911 میں خالد ضیاء کاہلوں

ولد چوہدری خورشید احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنال ویو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10/ ایکڑ واقع عینوالی ضلع نارووال مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ کمرشل رقبہ ساڑھے پانچ کنال موضع سوکتہ ضلع لاہور۔ 3۔ بینک بیلنس -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد ضیاء کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عادل ضیاء کاہلوں ولد خالد ضیاء کاہلوں گواہ شد نمبر 2 احسن ضیاء کاہلوں ولد چوہدری خالد ضیاء کاہلوں

مسل نمبر 64912 میں حلیمہ ضیاء

زوجہ چوہدری خالد ضیاء کاہلوں قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 11/ ایکڑ مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے -/360000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 خالد ضیاء کاہلوں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسن ضیاء کاہلوں ولد چوہدری خالد ضیاء کاہلوں

مسل نمبر 64913 میں شیخ ناصر احمد منیر

ولد شیخ نور احمد منیر مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/12500000 روپے۔ 2۔ دفتر واقع مزنگ چونگی اندازاً مالیتی -/1150000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/6 حصہ۔ 4۔ کار مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ناصر احمد منیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد مرحوم

مسل نمبر 64914 میں اعجاز احمد میلو

ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع ریلو کے ضلع سیالکوٹ۔ 2۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع کھرولیاں ضلع سیالکوٹ) (مالیتی -/750000 روپے)3۔ مشترکہ مکان واقع ریلو کے کا 1/4 حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع نادر آباد مالیتی -/1500000 روپے۔ 5۔ دفتر مالیتی -/800000 روپے۔ 6۔ کار مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا

رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد میلو گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر **64915** میں عابدہ اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد میلو قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/1000 روپے۔2۔طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔3۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر **64916** میں نعیم احمد انجم

ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔جو میرے والد اور بیوی کی مشترکہ آمدنی سے خریدا گیا ہے۔2۔ترکہ والدین مکان 8 مرلہ واقع نشاط کالونی اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 2/9 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد انجم گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر **64917** میں امتیاز احمد کاہلوں

ولد چوہدری ظفر احمد خان مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/7500000 روپے۔2۔زرعی اراضی 5/ ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر 343/ ج۔ب ضلع ٹوبہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔3۔بندوق 12 بور مالیتی -/3500 روپے۔4۔کار ایک عدد ذاتی رقم -/100000 روپے باقی قرضہ بینک۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد سندھو ولد سراج دین

مسل نمبر **64918** میں ریاض الحق رضا

ولد فیض الحق بوبک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض الحق رضا گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 36437 گواہ شد نمبر 2 اظفر بلال

مسل نمبر **64919** میں اطہر احمد قاضی

ولد طاہر احمد قاضی قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر احمد قاضی گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی منہاس ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع طاہر وصیت نمبر 50901

مسل نمبر **64920** میں وقاص محمود

ولد ملک محمود احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص محمود گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر **64921** میں ثوبیہ فہیم

زوجہ فہیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ فہیم گواہ شد نمبر 1 نعمان یوسف ولد طارق یوسف گواہ شد نمبر 2 دراب تنویر ولد منیر احمد

ریاضی دان جوہانس کپلر

جرمنی کا مشہور ریاضی دان اور ماہر فلکیات جوہانس کپلر 27 دسمبر 1571ء کو پیدا ہوا کپلر جدید فلکیات کے بانیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔1588ء میں وہ Tubingen University میں داخل ہوا۔جہاں اس نے فلکیات کا مطالعہ کیا اور کوپرنیکس کے اصولوں سے خاص طور پر متاثر ہوا۔1596ء میں فلکیات کے موضوع پر ایک کتاب Mysterium Cosmogrphieum تحریر کی۔جس نے گلیلیو اور ٹائیکو براہے جیسے مشہور ماہرین فلکیات کی توجہ بھی اپنی جانب مبذول کرالی۔اس وقت اس کی عمر صرف 25 برس تھی۔

مشہور ہیئت دان ٹائیکو براہے اس کے نظریات سے اختلاف رکھتا تھا کیونکہ اس کے نظریئے کے مطابق زمین کائنات کا مرکز تھی جبکہ کپلر کوپرنیکس کے نظریہ کا حامی تھا جس نے سورج کو کائنات کا مرکز قرار دیا تھا لیکن اس اختلاف کے باوجود براہے کپلر کا قدردان بن گیا اور اسے اپنا مددگار اور جانشین بنالیا۔1601ء میں براہے کی وفات پر کپلر نہ صرف براہے کی رصدگاہ کا ناظم بن گیا بلکہ وہ روم کا شاہی ریاضی دان اور ماہر فلکیات بھی بن گیا۔کپلر نے براہے کے مشاہدات اور اخذ کردہ معلومات کا تجزیہ کیا اور سیاروں کی حرکت کے متعلق تین قوانین مرتب کئے۔

1۔ہر سیارہ سورج کے گرد، بیضوی مدار میں گردش کرتا ہے جس کے ایک نقطۂ ماسکہ پر سورج ہوتا ہے۔

2۔ہر سیارہ سورج کے گرد ایسی رفتار کے ساتھ چلتا ہے کہ اس کا خط واصل مساوی مدت مساوی رقبہ طے کرتا ہے۔

3۔ہر سیارے Periodic Times کا مربع ان کے سورج کے سے اوسط فاصلے کے مکعب سے راست متناسب ہوتا ہے۔

کپلر نے اپنے پہلے دو قوانین 1609ء میں اور تیسرا قانون 1519ء میں پیش کیا۔

کپلر نے نہ صرف یہ کہ خود قابل ذکر مشاہدات اور ان کے نتائج رقم کئے۔بلکہ ٹائیکو براہے کے مشاہدات کو بھی لوگارتھم ٹیبل کی مدد سے مدون کیا۔

15 نومبر 1630ء کو اس عظیم ماہر فلکیات کا انتقال ہو گیا۔

(اقبال سنز کی فخریہ پیشکش)
ربوہ سے کراچی (نان سٹاپ)
(ائیر کنڈیشنڈ لگژری کوچ)
براستہ جھنگ۔ملتان۔بہاولپور۔صادق آباد۔سکھر۔خانیوال بائی پاس
لاری اڈا ربوہ سے 10:30 بجے صبح
کراچی سے واپسی شام 4 بجے کینٹ سٹیشن شام 6 بجے سہراب گوٹھ
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222-047-6211222
047-6214222 -0300-7704355

اعلان داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے نئی کلاسوں کا اجراء یکم جنوری 2007ء سے ہو گا۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروا دیں داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاتا ہے۔

Computer Professional's Basic Course

موجودہ دور میں بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ زندگی کی ہر فیلڈ میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکی ہے موجودہ دور کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کیلئے طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورسز جاری ہیں یہ کورس ہر شعبہ زندگی کیلئے یکساں مفید اور ضروری ہے ضرورت مند حضرات معلومات اور داخلہ کے حصول کیلئے صبح 9 تا 12 بجے اور شام 4 تا 6 بجے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تشریف لا سکتے ہیں۔

Typing (Urdu/English), Basic Concepts of Computer, Operating System, Microsoft Word, Microsoft Excell, Microsoft, Powerpoint, Inpage, Internet

دورانیہ کورس 2 ماہ فیس کورس 2000 روپے

Web Building Course

موجودہ دور میں جب بے روزگاری عام ہے web Building۔ کی فیلڈ میں تعلیم یافتہ لوگ جلد ہی مہارت حاصل کر کے اپنے لئے آسان اور باعزت روزگار کی صورت پیدا کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں۔

Concepts of Web Building Html, Dream Weaver, Javascript, PHP, MY SQL

دورانیہ 3 ماہ فیس کورس 3000 روپے

Comercial Composing and Designing

تعلیم یافتہ بے روزگار افراد معمولی انوسٹمنٹ سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں یا کہیں بھی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورس شروع ہے۔ جس میں داخلہ لے کر ضرورت مند حضرات پیشہ وارانہ مہارت حاصل کر کے اپنے لئے بہتر روزگار کے مواقع حاصل کر سکتے ہیں۔

(کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں)

Inpage (Advanced Level) M.S Word (Advanced Level) Corel Draw, Adobe Photo Shop

دورانہ 2 ماہ فیس کورس 2000 روپے

Hardware and Local Area Networking

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس 2000 روپے

نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

شارٹ سروس کمیشن میں شمولیت

پاکستان نیوی نے شارٹ سروس کمیشن میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اس کیلئے رجسٹریشن 10 جنوری 2007ء تک کسی بھی نیوی ریکروٹمنٹ سنٹر سے کروائی جاسکتی ہے مزید معلومات کیلئے پاکستان نیوی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں (www.paknavy.gov.pk)

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 دسمبر

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	5:14

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

GRANUM HOMOEO CLINIC
موٹاپا دور کرنے کا کورس Weight Cut
VPP بذریعہ دوا منگوائیں
جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

فضل عمر ایگریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد